DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 452

DATED. 20-05-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 20.05.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان بھر کی یکساں تعمیر و ترقی پر یقین رکھتے ہیں، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	افغان پراکسیز کو سخت سزا دینگے، آپریشن غضب للحق جاری افغان طالبان رجیم کو BLA,TTP کیخلاف ٹھوس اقدامات کرنا ہونگے، وزیراعظم	جنگ ودیگر اخبارات
03	دہشتگرد پاکستان کی ترقی نہیں روک سکتے، فیلڈ مارشل	انتخاب ودیگر اخبارات
04	پشین صوبائی وزیر لائیوسٹاک کا دورہ ڈیری و پولٹری فارمز	مشرق ودیگر اخبارات
05	وفاق آنے والے بجٹ میں بلوچستان کو نظر انداز نہیں کریگا، سلیم کھوسہ	جنگ ودیگر اخبارات
06	حلقہ انتخاب کی ترقی وخوشحالی کیلئے اقدامات اٹھائیں گے، بخت محمد کاکڑ	مشرق ودیگر اخبارات
07	بلوچستان ہائی کورٹ ریلوے اراضی سے متعلق کیس کی سماعت	جنگ ودیگر اخبارات
08	سمنگلی روڈ اور سریاب سروس روڈ کی بروقت تکمیل یقینی بنائی جائے، بلوچستان ہائیکورٹ	جنگ ودیگر اخبارات
09	سینڈک منصوبہ بلوچستان کو تین سال میں 14 ارب سے زائد رائلٹی موصول	جنگ ودیگر اخبارات
10	ڈی سی کوئٹہ کا نوٹس 115 منی پیٹرول پمپس سیل 93 افراد جیل منتقل	مشرق ودیگر اخبارات
11	ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے عوامی سہولیات میں بہتری آئے گی، ڈی سی حب	جنگ ودیگر اخبارات
12	کچھی جھل مگسی اور صحبت پور کی تین نئی تحصیل قائم	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچستان کے پی کے کی حکومتیں سیاسی اخلاقیات سے محروم ہیں، مولانا عبدالواسع	جنگ ودیگر اخبارات
14	عوام کو حق جماعت اسلامی کے پلیٹ فارم سے ہی ملیں گے، مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات
15	رخشاں سے معدنیات کی لوڈنگ بند رکھی جائے گڈز ایسوسی ایشن کا فیصلہ	جنگ ودیگر اخبارات
16	ملک اس وقت سنگین بحرانوں سے دوچار عوام پریشان ہے، پشتونخوا میپ	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

تربت مسلح افراد کی فائرنگ سے لسی ٹی ڈی اہلکار شہید ہوگئے، دکی کاریز کیمپ سے تعمیراتی کمپنی کے دو مزدور پراسرار طور پر لاپتہ، سریاب روڈ پر موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے تاجر قتل،

مسائل:

سکول کے اوقات میں واٹر ٹینکرز پر پابندی کا مطالبہ، مستونگ طلبہ کا احتجاج قومی شاہراہ ٹریفک کیلئے بند، شہریوں کی جان ومال غیر محفوظ انتظامیہ کارروائی میں ناکام، ایرانی پیٹرول کے نرخوں میں ہوشربا اضافہ متوسط وغریب طبقہ ریلیف سے محروم،

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عا مہ
حکو مت بلو چستان

مورخہ 20.05.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان سرمایہ کاری کیلئے محفوظ اورپرکشش خطہ!**" گشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ایشیائی ترقیاتی بینک کی پاکستان میں کنٹری ڈائریکٹر ژیاؤ چن کی قیادت میں ایک وفد نے ملاقات کی جس میں بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں، سرمایہ کاری کے مواقع اور مختلف شعبوں میں باہمی تعاون کے فروغ پر تفصیلی ربادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں آبی وسائل، زراعت، منرلز اینڈ مائنز، تعلیم، صحت، انفامیشن ٹیکنالوجی، اسکلز ڈویلپمنٹ اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے سے متعلق امور خصوصی طور پر زیر بحث آئے۔ اس دوران ایشیائی ترقیاتی بینک کی جانب سے کچھی کینال سمیت بلوچستان کے آبی وزرعی ترقیاتی منصوبوں کو وسیع المدتی سرمایہ کاری اور مالی معاونت میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا گیا۔ فریقین ے تعلیم، صحت، انفارمیشن ٹیکنالوجی، فنی تربیت اور نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کے قابل عمل منصوبوں پر مشترکہ حکمت عملی اختیار کرنے پر اتفاق کیا اس موقع پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کو سرمایہ کاری کیلئے محفوظ اور پرکشش خطہ بنایا جارہا ہے حکومت سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولیات اور موثر سیکورٹی فراہم کرے گی صوبائی حکومت میگا منصوبوں کے تحفظ، تکمیل اور موثر عمل درآمد کی مکمل استعداد اور صلاحیت رکھتی ہے، جبہ ترقیاتی منصوبوں اور نئے معاشی مواقعوں کو عملی جامہ پہنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں۔

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان حکومت کا مون سون سیزن اور ممکنہ شدید موسمیاتی خطرات سے نمٹنے کیلئے پیشگی اقدامات**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**حکومت بلوچستان کسی بھی آفت یا ہنگامی صورتحال میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑیگی**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**قومی قیادت کو دوٹوک عزم امیدواستحکام اورتابناک مستقبل کی نوید**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**انسداد پولیو مہم کا آغاز!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "**Escalating inflation**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "**Stabilitys ,continuity and the future of Baloxhistan**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated 20 MAY 2026 Page No 1

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان بھر کی یکساں تعمیر و ترقی پر یقین رکھتے ہیں، گورنر

مخلوط صوبائی حکومت میں ہم اتحادیوں کے درمیان انصاف اور مساوات کو یقینی بنا کر جمہوری روایات برقرار رکھیں گے

صوبے کے دور دراز علاقوں کے عوام کو ان کی دہلیز پر تمام بنیادی سہولیات فراہم کرنا ایک بڑا چیلنج ہے، جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ (ع ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ پولیٹیکل فلاسفی کے تناظر میں مخلوط حکومت کو حقیقی جمہوریت کے مکمل اظہار کے طور پر دیکھا جاتا ہے کیونکہ یہ عوامی حقوق اور مفادات کی وسیع نمائندگی کو یقینی بناتی ہے۔ بلوچستان کی مخلوط صوبائی حکومت میں ہم اتحادیوں کے درمیان انصاف اور مساوات...... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

کو یقینی بنا کر جمہوری جمہوریت کو برقرار رکھیں گے اور پاکستان مسلم لیگ ن اور پاکستان پیپلز پارٹی کے درمیان پارلیمانی نمائندگی بالخصوص صوبائی بجٹ کی تقسیم میں مساوی حصہ مختص کریں گے۔ ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ہر پارٹنر کی آواز سنی جائے تاکہ ہر حلقے کی ترقیاتی ضروریات کو متوازن بنایا جا سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان مسلم لیگ ن کے صوبائی پارلیمنٹیرینز اور دیگر سیاسی رہنماؤں سے گورنر ہاؤس کوئٹہ گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ متوازن اور یکساں تعمیر و ترقی پر یقین رکھتے ہیں۔ صوبے کے دور افتادہ اور پسماندہ علاقوں کے عوام کو ان کی دہلیز پر تمام بنیادی سہولیات فراہم کرنا ایک بڑا چیلنج ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات سے عام آدمی کو مستفید کرنا اشد ضروری ہے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے عوام کے منتخب عوامی نمائندوں پر زور دیا کہ وہ عوام کی امیدوں اور توقعات پر پورا اترنے کیلئے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لائیں۔ ایک سوال کے جواب میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ سیاست قیادت کی عوام کی خدمت اور درست نمائندگی سے مشروط ہے۔

مخلوط صوبائی حکومت میں اتحادیوں کے درمیان انصاف و مساوات کو یقینی بنائیں گے، گورنر مندوخیل

اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ہر پارٹنر کی آواز سنی جائے تاکہ ہر حلقے کی ضروریات کو متوازن بنایا جا سکے، گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ پولیٹیکل فلاسفی کے تناظر میں مخلوط حکومت کو حقیقی جمہوریت کے مکمل اظہار کے طور پر دیکھا جاتا ہے کیونکہ یہ عوامی حقوق اور مفادات کی وسیع نمائندگی کو یقینی بناتی ہے

بلوچستان کی مخلوط صوبائی حکومت میں ہم اتحادیوں کے درمیان انصاف اور مساوات کو یقینی بنا کر جمہوریت کو برقرار رکھیں گے اور پاکستان مسلم لیگ ن اور پاکستان پیپلز پارٹی کے درمیان پارلیمانی نمائندگی بالخصوص صوبائی بجٹ کی تقسیم میں مساوی حصہ مختص کریں گے۔ ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ہر پارٹنر کی آواز سنی جائے تاکہ ہر حلقے کی ترقیاتی ضروریات کو متوازن بنایا جا سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان مسلم لیگ ن کے صوبائی پارلیمنٹیرینز اور دیگر سیاسی رہنماؤں سے گورنر ہاؤس کوئٹہ گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ متوازن اور یکساں تعمیر و ترقی پر یقین رکھتے ہیں۔ صوبے کے دور افتادہ اور پسماندہ علاقوں کے عوام کو ان کی دہلیز پر تمام بنیادی سہولیات فراہم کرنا ایک بڑا چیلنج ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 20 MAY 2026 Page No. 2

ملک کی ترقی بیرونی دہشتگردی یا پروپیگنڈے سے روکی نہیں جاسکتی، دشمن قوتیں عوام کے اتحاد سے بالآخر ناکام ہونگی، فیلڈ مارشل

افغان پراکسیز کو سخت سزا دینگے

آپریشن "غضب للحق" جاری

افغان طالبان رجیم کو BLA, TTP کیخلاف ٹھوس اقدامات کرنا ہونگے، وزیراعظم

خطے میں پڑوسیوں کے ساتھ امن سے رہنا چاہتے ہیں، شہباز شریف، بلوچستان میں معدنیات کے تحفظ کیلئے سیکورٹی راہداری قائم کرنے کا اعلان

ہر قسم کی مہم جوئی کیخلاف پاکستان کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کا دفاع کیا جائیگا، وزیراعظم، کمانڈ اینڈ اسٹاف کالج کوئٹہ کا دورہ، زیر تربیت افسران سے خطاب، صوبائی ایپکس کمیٹی اجلاس کی صدارت

اسلام آباد، کوئٹہ (نیوز رپورٹر، اے پی پی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا کہ آپریشن غضب للحق پوری قوت اور عزم کے ساتھ جاری ہے، افغان طالبان سے وابستہ پراکسیز کو سخت سزا دینگے، افغان طالبان رجیم کو ٹی ٹی پی اور بی ایل اے کیخلاف ٹھوس اقدامات کرنا ہونگے، خطے میں پڑوسیوں کے ساتھ امن سے رہنا چاہتے ہیں، ہر قسم کی مہم جوئی کیخلاف پاکستان کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کا دفاع کیا جائیگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کمانڈ اینڈ اسٹاف کالج کوئٹہ کے دورہ کے موقع پر زیر تربیت افسران سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کہا ہے کہ پاکستان کی ترقی بیرونی دہشت گردی یا پروپیگنڈے سے روکی نہیں جاسکتی، دشمن قوتیں عوام کے اتحاد سے بالآخر ناکام ہونگی۔ وزیراعظم نے قومی خودمختاری کے تحفظ اور ملک میں امن و استحکام یقینی بنانے میں پاکستان کی مسلح افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیت، جنگی تیاری اور قربانیوں کو سراہا۔ وزیراعظم نے معرکہ حق کا حوالہ دیتے ہوئے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں پاکستان کی مسلح افواج کی تاریخی کامیابی کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے بھارت کی بلا اشتعال اور جارحانہ جارحیت کے مقابلے میں پاکستان کے ذمہ دارانہ طرز عمل اور کشیدگی پر قابو رکھنے کی پالیسی کو سراہتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے واضح نظریہ، دانشمندانہ اور منصفانہ موقف کو عالمی برادری نے بھی تسلیم کیا۔ وزیراعظم نے ہر قسم کی مہم جوئی کے خلاف پاکستان کے اپنی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے دفاع کے عزم کا اعادہ بھی کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ آپریشن غضب للحق پوری قوت اور عزم کے ساتھ جاری ہے تاکہ افغان طالبان سے وابستہ دہشت گرد پراکسیز کیخلاف معصوم شہریوں کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے اور دہشت گردوں کے ٹھکانوں اور معاونت فراہم کرنے والے عناصر کو سخت سزا دی جاسکے۔

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان قدرتی وسائل بالخصوص معدنیات سے مالا مال ہے، بلوچستان میں محفوظ ماحول فراہم کرنا معدنیات سے منسلک منصوبوں پر کام کرنے والی مقامی اور بین الاقوامی کمپنیوں کا ملک میں اعتماد برقرار رکھنے کیلئے ناگزیر ہے۔ وزیراعظم نے ان خیالات کا اظہار اپنی زیر صدارت کوئٹہ میں نیشنل ایکشن پلان کی صوبائی ایپکس کمیٹی کے اجلاس کے دوران کیا۔ اجلاس میں وزیراعظم کو بلوچستان میں سیکورٹی، ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت، منصوبہ بندی اور دیگر امور پر بریفنگ دی گئی۔ وزیراعظم نے کہا کہ اس امر سے بلوچستان میں معدنیات کے تحفظ کیلئے ایک راہداری قائم ہو گی۔ اس سیکورٹی راہداری میں [illegible] انسانی [illegible]، شاہراہوں پر سیکورٹی چیک پوسٹس، سرویلنس [illegible]، سرحدوں پر پوسٹس وغیرہ شامل ہونگی۔ وزیراعظم نے بلوچستان اور ملک میں انسداد دہشتگردی کیلئے اقدامات کیلئے چیف آف ڈیفنس فورسز سید عاصم منیر اور پاک افواج کو خراج تحسین پیش کیا۔ وزیراعظم نے بلوچستان میں عوامی فلاح و بہبود کیلئے متعدد اقدامات پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور ان کی ٹیم کی پذیرائی کی۔ وزیراعظم نے بلوچستان کی رخشان ڈویژن میں ترجیحی بنیادوں پر تعیناتیاں کرنے کی ہدایت کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ دہشتگردی کی عفریت کے مکمل خاتمے کیلئے پولیس اور دیگر فورسز کی بہترین ٹریننگ اور ٹیکنالوجی انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پاکستان بلوچستان کے نوجوانوں کو قومی دھارے میں موثر انداز میں شامل کرنے، انکو بااختیار بنانے اور مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے کیلئے مختلف اقدامات کر رہی ہے۔ ان اقدامات میں تعلیمی وظائف میں اضافہ، فنی و پیشہ ورانہ تربیت، روزگار کے مواقع کی فراہمی، اسپورٹس اور یوتھ پروگرامز کا فروغ، اسکالرشپس، ڈیجیٹل اسکلز ٹریننگ، اور نوجوانوں کی فیصلہ سازی کے عمل میں شمولیت شامل ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ بلوچستان میں انفراسٹرکچر، تعلیم، صحت اور مواصلات کے شعبوں میں ترقیاتی منصوبوں پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے تاکہ نوجوانوں کو بہتر سہولیات اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کیے جاسکیں۔ اجلاس میں آرمی چیف اور چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وفاقی وزراء خواجہ آصف، احسن اقبال، سید محسن رضا نقوی، عطاء اللہ تارڑ، خالد مگسی، جام کمال خان، وزیراعظم کے مشیر رانا ثناء اللہ اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ افسران شریک تھے۔

وزیراعظم کوئٹہ کا دورہ مکمل کر کے اسلام آباد پہنچ گئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف کوئٹہ کا دورہ مکمل کر کے اسلام آباد پہنچ گئے، دورے کے موقع پر سیکورٹی کے سخت اقدامات کیے گئے اور کئی اہم شاہراہیں خاردار تاریں لگا کر ہر قسم کی آمدورفت کیلئے بند ہونے سے شہریوں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور سارا دن شہر میں ٹریفک جام رہی۔ تفصیلات کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف گزشتہ منگل کو ایک روزہ دورہ پر کوئٹہ آئے اور شام کو دورہ مکمل کر کے واپس اسلام آباد پہنچ گئے، اس موقع پر سیکورٹی کے سخت اقدامات کیے گئے، شہر میں ایف سی، پولیس، بلوچستان کانسٹیبلری اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بھاری نفری تعینات کی گئی تھی جبکہ ایف سی اور پولیس کے مسلح دستے شہر میں گشت کرتے رہے اور جگہ جگہ ناکے لگا کر مشکوک گاڑیوں اور موٹر سائیکل سواروں کی تلاشی کا کام بھی جاری رہا۔ وزیراعلیٰ ہاؤس کے اطراف میں واقع سڑکوں کو خاردار تاریں لگا کر ہر قسم کی آمدورفت کیلئے بند کر دیا گیا تھا جبکہ بے نظیر بھٹو روڈ، زرغون روڈ اور ٹھنڈی سڑک کو بھی ہر قسم کی آمدورفت کیلئے بند کر دیا گیا تھا جس کی وجہ سے شہر میں سارا دن بدترین ٹریفک جام رہی اور اسکول سے چھٹی کے بعد گھروں کو جانے والے معصوم بچوں کو شدید گرمی میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA
1 20 MAY 2026 3

پاکستان کسی بھی مہم جوئی کے خلاف اپنی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے دفاع کیلئے ہر قیمت ادا کرے گا

بلوچستان کی معدنیات کی ایف سی حفاظت کرے گی، وزیراعظم

بلوچستان میں معدنیات کے تحفظ کے لیے ایک راہداری قائم ہوگی اس سیکیورٹی راہداری میں فرنٹیئر کور کے اضافی ونگز، چیک پوسٹس شامل ہوں گی

آپریشن غضب للحق پوری قوت اور عزم کے ساتھ جاری، افغان طالبان کے زیراثر دہشتگرد پراکسی عناصر سے معصوم شہریوں کا تحفظ یقینی بنایا جائے گا

مادروطن کے دفاع میں شہداء کی قربانیاں ناقابل فراموش، مسلح افواج قومی خودمختاری، امن اور استحکام کے تحفظ میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہیں، شہباز شریف

بلوچستان میں انفراسٹرکچر، تعلیم، صحت اور مواصلات کے شعبوں پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے، کمانڈ اینڈ اسٹاف کالج، ایپکس کمیٹی کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر، نیوز ایجنسیاں) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان خطے میں امن، استحکام اور ترقی کے فروغ کے لیے "نیٹ ریجنل اسٹیبلائزر" کے طور پر کردار ادا کر رہا ہے۔ پاکستان کسی بھی مہم جوئی کے خلاف اپنی خودمختاری، علاقائی سالمیت کے دفاع کیلئے ہر قیمت ادا.......... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

کرے گا۔ آپریشن غضب للحق پوری قوت اور عزم کے ساتھ جاری ہے۔ افغان طالبان کے زیر اثر دہشتگرد پراکسی عناصر سے معصوم شہریوں کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جائے گا۔ وزیراعظم آفس سے جاری بیان کے مطابق منگل کو وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف نے کمانڈ اینڈ اسٹاف کالج کوئٹہ کا دورہ کیا۔ کمانڈ اینڈ اسٹاف کالج کوئٹہ آمد پر فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، نشان امتیاز (ملٹری)، ہلال جرات، چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز نے وزیراعظم محمد شہباز شریف کا استقبال کیا۔ وزیراعظم نے فیکلٹی اور زیر تربیت افسران سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان کی مسلح افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، آپریشنل تیاری اور ملکی دفاع کے لیے قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ وزیراعظم نے مادر وطن کے دفاع میں شہداء کی قربانیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج قومی خودمختاری، امن اور استحکام کے تحفظ میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہیں۔ انہوں نے "معرکہ حق" کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں پاکستان کی مسلح افواج کی تاریخی کامیابی حاصل کی اور بھارت کی بلا اشتعال جارحیت کے مقابلے میں پاکستان نے ذمہ دارانہ طرز عمل اور تحمل کا مظاہرہ کیا، جسے عالمی برادری نے بھی تسلیم کیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ پاکستان اپنی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے دفاع کے لیے ہر ممکن اقدام کرے گا اور کسی بھی مہم جوئی کا بھرپور جواب دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ "آپریشن غضب للحق" پوری قوت کے ساتھ جاری ہے، جس کا مقصد افغان طالبان میں موجود دہشت گرد پراکسیوں کے خلاف کارروائی، معصوم شہریوں کی جان و مال کا تحفظ اور دہشت گردوں کے ٹھکانوں و سہولت کار نیٹ ورکس کو نشانہ بنانا ہے۔ وزیراعظم نے جموں و کشمیر اور فلسطین کے عوام کے ساتھ پاکستان کی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ بھی کیا۔ انہوں نے دوست ممالک سے تعلق رکھنے والے زیر تربیت افسران کی موجودگی کا ذکر کرتے ہوئے عسکری، سفارتکاری اور دفاعی تعاون کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ پاکستان خطے میں امن، استحکام اور ترقی کے فروغ کے لیے "نیٹ ریجنل اسٹیبلائزر" کے طور پر کردار ادا کر رہا ہے۔ وزیراعظم کے ہمراہ وفاقی وزراء دفاع، داخلہ، اطلاعات اور وزیر اعلیٰ بلوچستان بھی موجود تھے۔

کوئٹہ (سٹی رپورٹر، این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ بلوچستان میں انفراسٹرکچر، تعلیم، صحت اور مواصلات کے شعبوں میں ترقیاتی منصوبوں پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے تاکہ نوجوانوں کو بہتر سہولیات اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کیے جا سکیں، بلوچستان.......... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

کے رخشان ڈویژن میں معدنیات، شاہراؤں کے تحفظ کے لیے فرنٹیئر کور تعینات کی جائے۔ وزیراعظم آفس کے جاری کردہ بیان کے مطابق منگل کو وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت کوئٹہ میں نیشنل ایکشن پلان کی صوبائی ایپکس کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ اجلاس میں وزیراعظم کو بلوچستان میں سکیورٹی، ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت، منصوبہ بندی اور دیگر امور پر بریفنگ دی گئی۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے بلوچستان اور باقی ملک میں انسداد دہشتگردی کے لیے اقدامات کے لیے چیف آف ڈیفنس فورسز سید عاصم منیر اور پاک افواج کو خراج تحسین پیش کیا۔ اجلاس میں وزیراعظم نے ہدایت کی کہ بلوچستان کے رخشان ڈویژن میں فرنٹیئر کور تعینات کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس امر سے بلوچستان میں معدنیات کے تحفظ کے لیے ایک راہداری قائم ہوگی اس سکیورٹی راہداری میں فرنٹیئر کور کے اضافی ونگز، شاہراہوں پر سکیورٹی چیک پوسٹس، سرویلنس گرڈ، سرحدوں پر پوسٹس وغیرہ شامل ہوں گی۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا کہ پاکستان قدرتی وسائل بالخصوص معدنیات سے مالا مال ہے بلوچستان میں محفوظ ماحول فراہم کرنا معدنیات سے منسلک منصوبوں پر کام کرنے والی مقامی اور بین الاقوامی کمپنیوں کا ملک میں اعتماد برقرار رکھنے کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے عفریت کے مکمل خاتمے کے لیے پولیس اور دیگر فورسز کی بہترین ٹریننگ اور ٹیکنالوجی انتہائی اہم ہے۔ حکومت پاکستان بلوچستان کے نوجوانوں کو قومی دھارے میں مؤثر انداز میں شامل کرنے، انہیں بااختیار بنانے اور مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے کے لیے مختلف اقدامات کر رہی ہے۔ ان اقدامات میں تعلیمی مواقع میں اضافہ، فنی و پیشہ ورانہ تربیت، روزگار کے مواقع کی فراہمی، اسپورٹس اور یوتھ پروگرامز کا فروغ، اسکالرشپس، ڈیجیٹل اسکلز ٹریننگ، اور نوجوانوں کی فیصلہ سازی کے عمل میں شمولیت شامل ہیں۔ شرکاء کو بتایا گیا کہ دہشتگردی کے مکمل خاتمے کے لیے تمام ادارے سرگرم عمل ہیں، بلوچستان میں نوجوانوں کی فلاح و بہبود کے لیے یوتھ سکلز پروگرام اور دیگر منصوبوں پر کام جاری ہے، نومبر 2024 سے اب تک ایک بھی پولیو کیس رپورٹ نہیں ہوا، کینسر انسٹیٹیوٹ، ڈائلیسس سینٹرز، ٹراما سینٹرز اور اس جیسے شعبہ صحت کے متعدد منصوبے فعال ہو چکے ہیں اور مزید کی تعمیر پر کام جاری ہے، بلوچستان میں اس وقت 99 فیصد سکول کھلے ہیں اور تعلیمی سرگرمیاں جاری ہیں، بریفنگ میں بتایا گیا کہ شمسی توانائی کے منصوبے سے بلوچستان میں 16000 سے زائد گھروں کو فائدہ پہنچا ہے، جس کی بدولت اب تک تقریباً 105 ارب روپے کی بچت رپورٹ ہو چکی ہے۔ اجلاس میں آرمی چیف اور چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وفاقی وزراء خواجہ آصف، احسن اقبال، سید محسن رضا نقوی، عطا اللہ تارڑ، خالد مگسی، جام کمال خان، وزیراعظم کے مشیر رانا ثناء اللہ اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ افسران شریک تھے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 1 Dated: 20 MAY 2026 Page No 4

بلوچستان میں سیکورٹی کے ساتھ حکمرانی اور ترقی بھی اہم، پاکستان نے دنیا میں بلند مقام حاصل کرنا ہے

دہشتگرد پاکستان کی ترقی نہیں روک سکتے، فیلڈ مارشل

پراکسیز اور منفی پروپیگنڈے کے ذریعے ترقی سبوتاژ کرنے کی کوششیں ناکام ہوں گی، ملک کی خوشحالی کا سفر منزل تک پہنچے گا

مسلح افواج عوام کی حمایت سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے کیلئے پرعزم ہیں، دشمن قوتیں اتحاد کے باعث بالآخر ناکام ہوں گی

اسٹاف کالج کے فارغ التحصیل افسران اپنی غیر معمولی کارکردگی اور پیشہ ورانہ لگن کے باعث ہمیشہ نمایاں رہے ہیں، سید عاصم منیر

افسران اپنے ساتھ ساتھ جوانوں کی تربیت یقینی بنائیں، کمانڈ اینڈ سٹاف کالج کوئٹہ میں زیر تربیت افسران اور اساتذہ سے خطاب

راولپنڈی (زاہد احمد خان) چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل عاصم منیر نے کہا ہے کہ پاکستان کی ترقی کا سفر پروپیگنڈا، جعلی خبروں یا بیرونی سرپرستی میں دہشت گردی سے نہیں روکا جا سکتا، مسلح افواج عوام کی حمایت سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے کیلئے پرعزم ہیں، پائیدار ترقی عوام دوست حکمت عملی اور بہتر طرز حکمرانی کے ساتھ موثر سیکورٹی اقدامات سے مشروط ہے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کوئٹہ گیریژن کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے کمانڈ اینڈ سٹاف کالج کوئٹہ کے اعلیٰ تربیتی معیار، فکری استعداد اور........

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

پیشہ ورانہ مہارت کو سراہا۔ چیف آف ڈیفنس فورسز نے کمانڈ اینڈ سٹاف کالج کوئٹہ میں زیر تربیت افسران اور اساتذہ سے خطاب کیا اور جدید جنگ کے تیزی سے بدلتے ہوئے کردار پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کہا کہ افسران بدلتے ہوئے جنگی تقاضوں کا موثر جواب دینے کے لئے اپنی اور اپنے جوانوں کی مسلسل تربیت یقینی بنائیں۔ افسران پیشہ ورانہ مہارت، تیاری اور آپریشنل برتری کے اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ کالج کے فارغ التحصیل افسران اپنی غیر معمولی کارکردگی اور پیشہ ورانہ لگن کے باعث ہمیشہ نمایاں رہے ہیں۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کہا ہے کہ پاکستان کی ترقی اور عروج کو پروپیگنڈے، جعلی خبروں یا بیرونی سرپرستی میں دہشت گردی کے ذریعے روکا نہیں جا سکتا، پراکسیز اور منفی پروپیگنڈے کے ذریعے پاکستان کی ترقی کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کرنے والی دشمن قوتیں ناکام ہوں گی، دشمن قوتیں ریاست کی مضبوطی اور عوام کے اتحاد کے باعث بالآخر ناکام ہوں گی۔ فیلڈ مارشل نے کہا کہ پائیدار ترقی عوام دوست حکمت عملی اور بہتر طرز حکمرانی کے ساتھ موثر سیکیورٹی اقدامات سے مشروط ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فیلڈ مارشل عاصم منیر نے ابھرتی ٹیکنالوجیز، ملٹی ڈومین آپریشنز، تینوں افواج کے درمیان ہم آہنگی اور مستقبل کے جنگی چیلنجز سے باخبر رہنے کی اہمیت پر زور بھی دیا۔ فیلڈ مارشل نے بلوچستان میں تعینات فارمیشنز کے افسران اور جوانوں سے ملاقات کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 20 MAY 2026 Page No. 5

وفاق آنے والے بجٹ میں بلوچستان کو نظرانداز نہیں کریگا، سلیم کھوسہ

عوام کو ریلیف دینے کیلئے عسکری قیادت و جمہوری حکومت ایک پیج پر ہیں، صوبائی وزیر

بلوچستان ایک پرامن و خوشحال صوبہ یہاں کے عوام محب وطن ہیں، صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی صدارت میں ایپکس کمیٹی کا اجلاس خوش آئند ہے جس میں فیلڈ مارشل عاصم منیر نے بھی شرکت کر کے یہ ثابت کیا کہ ملک اور خاص کر بلوچستان میں امن وامان کی بحالی، دہشت گردی کے خاتمے اور عوام کو ریلیف دینے کے لئے عسکری قیادت و جمہوری حکومت ایک پیج پر ہیں، یہ بات انہوں نے صحافیوں کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ دیرینہ خواہش ہے کہ بلوچستان نہ صرف ترقی کرے بلکہ یہاں پر امن وامان، عوام کی سہولت اور خاص کر قومی شاہراہوں پر سفری سہولیات فراہم .... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

کی جائے اس سلسلے میں وفاقی حکومت کی مکمل تعاون حاصل ہے جس نے پچھلے بجٹ میں بھی بلوچستان کو بڑا حصہ دیا تھا اور انشاء اللہ آنے والے بجٹ میں بھی بلوچستان کو نظرانداز نہیں کریں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک پرامن اور خوشحال صوبہ ہے یہاں کے عوام محب الوطن ہے بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ ملک وقوم کے استحکام کے لیے ہر اول دستے کا کردار ادا کیا ہے اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے بلوچستان میں مسلسل وزیراعظم کی قیادت میں ایپکس کمیٹی کے اجلاسوں کا انعقاد خوش آئند ہے اور منگل کے روز جو اجلاس منعقد ہوا جس میں فیلڈ مارشل عاصم منیر اور دیگر عسکری قیادت نے بھرپور شرکت کر کے یہ ثابت کیا کہ بلوچستان کے عوام عسکری قیادت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے کیونکہ پہلے یہ تاثر تھا کہ بلوچستان کی ترقی میں وقت لگے گا لیکن آج عسکری و جمہوری قیادت نے یہ ثابت کیا کہ جتنی بھی جلدی ہو ہم ایک پلیٹ فارم پر متفق ہیں۔

حلقہ انتخاب کی ترقی وخوشحالی کیلئے اقدامات اٹھائیں گے، بخت محمد کاکڑ

صاف پانی فراہم کریں گے جو ہر شہری کا بنیادی حق ہے، صوبائی وزیر صحت

پی پی پی عملی اقدامات پر یقین رکھتی ہے، کلی عمر میں واٹر سپلائی سکیم کے افتتاح کے موقع پر خطاب

کوئٹہ (اے این این) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما و صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کا کلی عمر میں واٹر سپلائی اسکیم کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ علاقے کی ترقی اور خوشحالی کیلئے اقدامات اٹھائیں گے بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کیلئے ہم سب نے مل کر کردار ادا کرنا ہوگا حلقہ انتخاب کے عوام کے ساتھ وعدہ کیا ہے کہ ان کو کبھی تنہا نہیں چھوڑیں گے ہماری کوشش ہوگی کہ علاقے سے پسماندگی کا خاتمہ کر کے ترقی کے منازل طے کریں، یہ بات انہوں نے گزشتہ......... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

روز نواں کلی میں واٹر سپلائی کے افتتاح و دیگر ترقیاتی کاموں کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ہماری اولین ترجیح ہے اور صاف پینے کے پانی کی فراہمی ہر شہری کا بنیادی حق ہے انہوں نے کہا کہ اس علاقے کے عوام کافی عرصے سے پینے کے صاف پانی کے مسئلے سے دوچار تھے، جس کے حل کیلئے واٹر سپلائی اسکیم میری ترجیحات میں شامل تھی تاکہ لوگوں کو ریلیف فراہم کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کی تکمیل سے علاقے میں صاف پانی کی فراہمی ممکن ہوگی صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی عملی اقدامات پر یقین رکھتی ہے

پشین، صوبائی وزیر لائیو سٹاک کا دورہ ڈیری و پولٹری فارمز

فیصل خان جمالی نے جانوروں کی صحت، خوراک کے نظام اور دودھ کی یومیہ پیداوار کا جائزہ لیا

پشین (نمائندہ خصوصی) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک کا پشین میں ڈیری فارم اور پولٹری فارم کا دورہ، گزشتہ روز صوبائی وزیر برائے لائیو اسٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ سردار زادہ میر فیصل خان جمالی نے ڈیری فارم اور پولٹری فارم کا تفصیلی دورہ کیا اس موقع پر سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر سلیم کاکڑ سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر محمد اشرف نے صوبائی وزیر کو فارمز کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کروایا اور جاری سرگرمیوں سہولیات اور پیداواری عمل کے بارے میں بریفنگ دی صوبائی وزیر نے دودھ دینے والے جانوروں کی صحت شیڈ مینجمنٹ خوراک کے نظام اور دودھ کی یومیہ......... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

پیداوار کا جائزہ لیا فارم پر صفائی ستھرائی اور بائیو سیکیورٹی کے انتظامات کو سراہا، پولٹری فارم پولٹری شیڈز میں وینٹیلیشن فیڈنگ سسٹم ویکسینیشن شیڈول اور بیماریوں سے بچاؤ کے اقدامات کا معائنہ کیا گیا فارم ریکارڈ کی باقاعدگی کو تسلی بخش قرار دیا گیا صوبائی وزیر نے فارم مینجمنٹ کو جدید خطوط پر استوار کرنے مقامی کسانوں کو تربیت فراہم کرنے اور پیداوار میں اضافے کیلئے محکمانہ معاونت یقینی بنانے کی ہدایت کی صوبائی وزیر نے ڈاکٹر سلیم کاکڑ اور ڈاکٹر محمد اشرف کی پیشہ ورانہ خدمات اور بہترین انتظامات پر اطمینان کا اظہار کیا اور ٹیم کی کاوشوں کو سراہا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated 20 MAY 2026 Page No. 8

بلوچستان ہائیکورٹ

سمنگلی روڈ اور سریاب سروس روڈ کی بروقت تکمیل یقینی بنائی جائے

میتھوڈسٹ چرچ کی جانب سے امداد چوک اور زرغون روڈ کے اطراف خوبصورتی اور ٹریفک بہتری کیلئے تحریری تجاویز پیش

عدالتی احکامات کے بعد تمام کمرشل تعمیراتی سرگرمیاں فوری روکدیں، ریلوے رپورٹ، صورتحال کے مکمل جائزے کیلئے مہلت طلب

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے شہر میں جاری ترقیاتی اور ٹریفک مینجمنٹ منصوبوں سے متعلق کیس کی سماعت کرتے ہوئے سمنگلی روڈ اور سریاب سروس روڈ کی بروقت تکمیل یقینی بنانے کی ہدایت جاری کردی۔ سماعت کے دوران ایڈیشنل اٹارنی جنرل نے کنٹونمنٹ بورڈ کوئٹہ کی جانب سے عبوری رپورٹ پیش کی، جبکہ چیف منسٹر پیکج برائے کوئٹہ ڈویلپمنٹ کے پروجیکٹ ڈائریکٹر اور ان کے وکیل نے سمنگلی روڈ کی بہتری اور ٹریفک مینجمنٹ سے متعلق مجوزہ ماسٹر پلان عدالت میں پیش کیا۔ عدالت کو بتایا گیا کہ کنٹونمنٹ بورڈ کے ساتھ مشترکہ اجلاس اور سائٹ وزٹ مکمل کیے جا چکے ہیں، ٹپوگرافک نقشہ تیار کرلیا گیا ہے جبکہ تفصیلی ماسٹر پلان حتمی منظوری کے لیے مرکزی کمیٹی کو بھجوا دیا گیا ہے۔ میتھوڈسٹ چرچ کی جانب سے امداد چوک اور زرغون روڈ کے اطراف خوبصورتی اور ٹریفک بہتری کے لیے تحریری تجاویز بھی عدالت میں پیش کی گئیں۔ بلوچستان ٹریفک انجینئرنگ بیورو کے ڈائریکٹر جنرل نے عدالت کو حالی روڈ، زرغون روڈ اور بلوچستان ہائی کورٹ کے اطراف ٹریفک کے بہاؤ کو منظم کرنے کے لیے جاری منصوبوں پر بریفنگ دی۔ درخواست گزار نے ریلوے اسٹیشن اور کولون روڈ پر مجوزہ یوٹرنز کے باعث ممکنہ ٹریفک دباؤ اور شہریوں کو درپیش مشکلات کی نشاندہی کرتے ہوئے امداد چوک اور ریلوے اسٹیشن کے سامنے متبادل یوٹرنز تعمیر کرنے کی تجاویز پیش کیں تاکہ ٹریفک جام سے بچا جا سکے۔ عدالت نے پروجیکٹ ڈائریکٹر CMPQD اور ڈی جی BTEB کو نشاندہی کردہ مقامات کا تفصیلی جائزہ لے کر جامع رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی۔ عدالت نے اس بات پر بھی برہمی کا اظہار کیا کہ کنٹونمنٹ بورڈ کوئٹہ کی بعض پابندیوں کے باعث سمنگلی روڈ پر اسفالٹنگ تہہ بچھانے کا کام تاخیر کا شکار ہے۔ عدالت نے حکم دیا کہ سمنگلی روڈ اور سریاب سروس روڈ پر فوری طور پر اسفالٹنگ تہہ بچھانے کا کام مکمل کیا جائے اور کسی بھی ادارے کو ترقیاتی کام میں رکاوٹ ڈالنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ پیش رفت رپورٹس بھی باقاعدگی سے عدالت میں جمع کرانے کی ہدایت کی گئی۔ سماعت کے دوران ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل نے عدالت کو آگاہ کیا کہ انہیں ڈی نوٹیفائی کر دیا گیا ہے، تاہم عدالت نے انہیں خصوصی کمیٹیوں اور ذیلی کمیٹیوں کے کنوینر کی حیثیت سے ذمہ داریاں جاری رکھنے کی ہدایت کرتے ہوئے ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان کو مکمل معاونت فراہم کرنے کا حکم دیا۔ کیس کی مزید سماعت 4 جون 2026 تک ملتوی کردی گئی۔

کوئٹہ (خ ن) عدالت عالیہ بلوچستان کے چیف جسٹس محمد کامران خان ملاخیل کی سربراہی میں سماعت کے دوران جوائنٹ روڈ اور انسکمب روڈ پر تجارتی سرگرمیوں، دکانوں کی تعمیر اور ریلوے اراضی کے استعمال سے متعلق اہم پیش رفت سامنے آئی۔ عدالت کے روبرو درخواست گزار کے وکیل منیر احمد سکندر، ایڈیشنل اٹارنی جنرل محمد فرید ڈوگر، ایڈیشنل اے جی شائے حق بلوچ، کنٹونمنٹ بورڈ کوئٹہ کے وکیل راجیش ناتھ کوہلی، پاکستان ریلوے اور ریڈاکو حکام سمیت دیگر متعلقہ افسران اور وکلاء پیش ہوئے۔ عدالت میں ریلوے اسٹیٹ ڈویلپمنٹ اینڈ مارکیٹنگ کمپنی (REDAMCO) کے سینئر منیجر لیگل اینڈ کنٹریکٹس ارشد محمود عباسی نے معاون دستاویزات اور سائٹ نقشوں سمیت تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ 17 اپریل 2026 کے اشتہار کے تحت مجوزہ کمرشل منصوبوں پر کام شروع کیا گیا تھا، تاہم عدالتی حکم امتناعی سے آگاہی ملتے ہی جوائنٹ روڈ پر پلاٹ-A اور دیگر متنازعہ مقامات کی بولی اور کارروائی فوری طور پر روک دی گئی۔ عدالت کو مزید بتایا گیا کہ انسکمب روڈ پر کمرشل سرگرمیوں کے اثرات اور ٹریفک صورتحال کے جائزے کے لیے جامع سروے درکار ہے، جس کے لیے وقت طلب کیا گیا۔ ریڈاکو حکام نے موقف اختیار کیا کہ اوور ہیڈ برج کے شرقی جانب واقع للک اسٹیشن کا پلاٹ پہلے ہی لیز پر دیا جا چکا ہے اور اس مد میں تقریباً 29.6 ملین روپے کی لیز رقم اور سالانہ کرایہ وصول کیا جا چکا ہے، اس لیے اس منصوبے کو ٹریفک مسائل سے بچاؤ کے تقاضوں کے تحت محدود اجازت دی جا سکتی ہے۔ پاکستان ریلوے کی جانب سے جمع کرائی گئی رپورٹ میں بھی واضح کیا گیا کہ عدالتی احکامات کے بعد تمام کمرشل تعمیراتی سرگرمیاں فوری طور پر روک دی گئی ہیں۔ پاکستان ریلوے کے حکام نے بھی جامع سروے اور صورتحال کے مکمل جائزے کے لیے مہلت طلب کی۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان ہائیکورٹ: ریلوے اراضی سے متعلق کیس کی سماعت

معاون دستاویزات اور سائٹ نقشوں سمیت تفصیلی رپورٹ عدالت میں پیش

کوئٹہ (خ ن) عدالتِ عالیہ بلوچستان کے چیف جسٹس محمد کامران خان ملاخیل کی سربراہی میں سماعت کے دوران جوائنٹ روڈ اور انسکمب روڈ پر تجارتی سرگرمیوں، دکانوں کی تعمیر اور ریلوے اراضی کے استعمال سے متعلق اہم پیش رفت سامنے آئی۔ عدالت کے روبرو درخواست گزار کے وکیل منیر احمد سکندر، ایڈیشنل اٹارنی جنرل محمد فرید ڈوگر، ایڈیشنل اے جی شائے حق بلوچ، کنٹونمنٹ بورڈ کوئٹہ کے وکیل راجیش ناتھ کوہلی، پاکستان ریلوے اور .... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

ریڈاکو حکام سمیت دیگر متعلقہ افسران اور وکلاء پیش ہوئے۔ عدالت میں ریلوے اسٹیٹ ڈویلپمنٹ اینڈ مارکیٹنگ کمپنی (REDAMCO) کے سینئر منیجر لیگل اینڈ کنٹریکٹس ارشد محمود عباسی نے معاون دستاویزات اور سائٹ نقشوں سمیت تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ 17 اپریل 2026 کے اشتہار کے تحت مجوزہ کمرشل منصوبوں پر کام شروع کیا گیا تھا، تاہم عدالتی حکم امتناعی سے آگاہی ملتے ہی جوائنٹ روڈ پر پلاٹ-A اور دیگر متنازعہ مقامات کی بولی اور کارروائی فوری طور پر روک دی گئی۔ عدالت کو مزید بتایا گیا کہ انسکمب روڈ پر کمرشل سرگرمیوں کے اثرات اور ٹریفک صورتحال کے جائزے کے لیے جامع سروے درکار ہے، جس کے لیے وقت طلب کیا گیا۔ ریڈاکو حکام نے موقف اختیار کیا کہ اوور ہیڈ برج کے شرقی جانب واقع للک اسٹیشن کا پلاٹ پہلے ہی لیز پر دیا جا چکا ہے اور اس مد میں تقریباً 29.6 ملین روپے کی لیز رقم اور سالانہ کرایہ وصول کیا جا چکا ہے، اس لیے اس منصوبے کو ٹریفک مسائل سے بچاؤ کے تقاضوں کے تحت محدود اجازت دی جا سکتی ہے۔ پاکستان ریلوے کی جانب سے جمع کرائی گئی رپورٹ میں بھی واضح کیا گیا کہ عدالتی احکامات کے بعد تمام کمرشل تعمیراتی سرگرمیاں فوری طور پر روک دی گئی ہیں۔ پاکستان ریلوے کے حکام نے بھی جامع سروے اور صورتحال کے مکمل جائزے کے لیے مہلت طلب کی۔ سماعت کے دوران درخواست گزار کے وکیل نے عدالت کو آگاہ کیا کہ جوائنٹ روڈ کے مشرقی اور مغربی اطراف فٹ پاتھ کے کنارے دوبارہ دکانوں کی تعمیر جاری ہے، جس پر عدالت نے متعلقہ حکام سے وضاحت طلب کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 20 MAY 2026 Page No. 7

سینڈک منصوبے سے بلوچستان کو 3 سال میں 14 ارب سے زائد رائلٹی موصول

22 سال میں صوبے کو 27 ارب 28 کروڑ سے زائد کی رائلٹی حاصل ہو چکی ہے، 2004 سے رائلٹی کی رقم ادا کی جا رہی ہے

2004 تا 2017 دو فیصد، 2022 تک 5 فیصد، 2023 تا اپریل 2026 تک بلوچستان کی رائلٹی 6.5 فیصد کردی گئی، حکام

کوئٹہ (این این آئی) سینڈک گولڈ اینڈ کاپر منصوبے سے گزشتہ تین سالوں کے دوران 14 ارب روپے سے زائد رقم رائلٹی کی مد میں موصول، مجموعی طور پر 22 سالوں میں .... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

صوبے کو 27 ارب 28 کروڑ روپے سے زائد کی رائلٹی حاصل ہو چکی ہے۔ ایم آر ڈی ایل حکام نے این این آئی کو بتایا کہ بلوچستان حکومت کو سینڈک منصوبے کے تحت 2004 سے رائلٹی کی رقم ادا کی جا رہی ہے۔ حکام کے مطابق 2004 سے ستمبر 2017 تک صوبے کو 2 فیصد رائلٹی ادا کی جاتی تھی جس کے تحت صوبے کو 7 ارب 14 کروڑ 88 لاکھ 39 ہزار روپے سے زائد رقم ادا کی گئی۔ حکام نے بتایا کہ ستمبر 2017 سے دسمبر 2022 تک رائلٹی کی رقم کو بڑھا کر 5 فیصد کر دیا گیا جس کے تحت صوبے کو 5 ارب 96 کروڑ 19 لاکھ 58 ہزار روپے سے زائد رقم ادا کی گئی۔

ڈی سی کوئٹہ کا نوٹس، 115 منی پیٹرول پمپس سیل، 93 افراد جیل منتقل

منافع خوروں و ذخیرہ اندوزوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی، مہر اللہ بادینی

کارروائیوں میں ضلعی انتظامی افسران نے حصہ لیا، عوام کو کسی کو لوٹنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، موقع پر گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے احکامات اور عوامی شکایات پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کا سخت نوٹس، منی پیٹرول پمپس کے خلاف کریک ڈاؤن کی ہدایت کر دی اس حوالے سے ضلعی انتظامیہ نے شہر بھر میں 115 منی پیٹرول پمپس سیل کر کے 93 افراد کو گرفتار اور جیل منتقل کر دیا تفصیلات کے مطابق ضلعی انتظامیہ کی ٹیموں نے شہر بھر میں مہنگے داموں پیٹرول فروخت کرنے والے منی پیٹرول پمپوں کے خلاف کارروائیاں کیں اس حوالے سے اسسٹنٹ کمشنر سٹی محمد امیر حمزہ اور اسپیشل مجسٹریٹ اعجاز حسین کھوسہ نے گوالمنڈی چوک، سرکی .... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

روڈ، پشتون آباد، اے ون سٹی اور اڈہ میں کارروائیاں کیں اسسٹنٹ کمشنر کچلاک کیپٹن (ر) کبیر مزاری نے کچلاک بازار، چمن روڈ، زیارت روڈ اور بلیلی میں کارروائیاں کیں۔ اسسٹنٹ کمشنر سریاب مسعود اچکزئی اور اسپیشل مجسٹریٹ عزت اللہ نے بھوسہ منڈی، سیٹلائٹ ٹاؤن، غوث آباد، سریاب روڈ اور دیگر علاقوں میں کارروائیاں کیں۔ اسسٹنٹ کمشنر صدر محمد یوسف ہاشمی اور اسپیشل مجسٹریٹ حبیب سردار نے نواں کلی، ایئرپورٹ روڈ، عالمو اور دیگر علاقوں میں کارروائیاں کیں۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے کہا کہ ناجائز منافع خوروں اور ذخیرہ اندوزوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی کسی کو بھی عوام کو لوٹنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

ڈی سی کوئٹہ کی زیر صدارت انسداد پولیو ایوننگ ریویو اجلاس

اجلاس میں ٹیموں کی کارکردگی، رہ جانے والے بچوں تک رسائی اور درپیش مسائل کا جائزہ

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت جاری انسداد پولیو مہم کے دوسرے روز کا ایوننگ ریویو اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ضلع بھر میں جاری انسداد پولیو مہم کی پیش رفت، ٹیموں کی کارکردگی، رہ جانے والے بچوں تک رسائی اور فیلڈ میں درپیش مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈی ایچ او کوئٹہ، ڈسٹرکٹ پولیو آفیسر، ای او سی نمائندگان، متعلقہ اسسٹنٹ کمشنرز، مانیٹرز اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ کوئی بھی بچہ .... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

پولیو سے بچاؤ کے قطرے پینے سے محروم نہ رہے اور تمام ٹیمیں اپنی ذمہ داریاں مزید موثر انداز میں انجام دیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیو کا خاتمہ قومی ذمہ داری ہے اور اس مقصد کے حصول کیلئے تمام ادارے اور ٹیمیں مکمل تعاون اور محنت سے مہم کو کامیاب بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ انکاری والدین اور مسنگ چلڈرنز پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ پولیو کے حوالے سے تمام اہداف حاصل کیے جا سکیں۔

INTEKHAB QUETTA

ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے عوامی سہولیات میں بہتری آئیگی، ڈی سی حب

بی ایس ڈی آئی فیز 1، 2 اور 3 سے متعلق ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کا اجلاس، مختلف امور پر غور

حب (نمائندہ انتخاب) ڈپٹی کمشنر آفس حب میں گزشتہ روز بی ایس ڈی آئی فیز 1، 2 اور 3 سے متعلق ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس کی صدارت ڈپٹی کمشنر حب کیپٹن (ر) جمعہ داد خان مندوخیل نے کی جبکہ اجلاس کی مشترکہ صدارت ونگ کمانڈر 147 ونگ ایف سی حب نے کی۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر، ایکسین بی اینڈ آر، ایکسین اریگیشن، پی ایچ ای، لوکل گورنمنٹ اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی اجلاس میں بی ایس ڈی آئی فیز 1 اور فیز 2 کے جاری منصوبوں پر پیش رفت کا تفصیلی بقیہ نمبر 83 صفحہ 5 پر

جائزہ لیا گیا جبکہ فیز 3 کے مجوزہ منصوبوں کی جانچ پڑتال کرتے ہوئے انکی منظوری دی گئی۔ متعلقہ محکموں کے افسران نے اپنے اپنے شعبوں سے متعلق منصوبوں پر بریفنگ دی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر حب کیپٹن (ر) جمعہ داد خان مندوخیل نے ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی اسکیموں کے انتخاب میں صحت اور تعلیم کے شعبوں کو اولین ترجیح دی جائے اس کے بعد بلدیاتی و شہری سہولیات سے متعلق منصوبوں کو شامل کیا جائے تاکہ عوام کو زیادہ سے زیادہ بنیادی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ان ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے عوام کو نمایاں فوائد حاصل ہوں گے اور ضلع میں بنیادی سہولیات کی فراہمی میں بہتری آئے گی۔

کچھی، جھل مگسی اور صحبت پور کی تین نئی تحصیل قائم

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) حکومت بلوچستان نے کچھی، جھل مگسی اور صحبت پور کی تین نئی تحصیل قائم کر دی گئیں۔ حکومت بلوچستان ریونیو ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق جھل مگسی کی سب تحصیل میرپور، کچھی بھاگ کی بقیہ نمبر 12 صفحہ 5 پر

یونین کونسل جلال خان مغیری اور صحبت پور، جیاہ خان کھوسو کو تحصیل کا درجہ دے دیا گیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated 20 MAY 2026

Page No. 8

بلوچستان و کے پی کے کی حکومتیں سیاسی اخلاقیات سے محروم ہیں، مولانا عبدالواسع

یہ حکومتیں اپنی بقاء کیلئے ہر وقت سہاروں اور بیساکھیوں کی تلاش میں سرگرداں ہیں، صوبائی امیر جے یو آئی

عوام بے یار و مددگار، انہیں دہشتگردی، بدامنی، اغواء برائے تاوان، ٹارگٹ کلنگ اور لاقانونیت کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا، سینئر

بلوچستان کے باشعور عوام اب مزید مصنوعی نمائندگی اور نمائشی حکمرانی قبول کرنے کیلئے تیار نہیں، آغا محمود شاہ

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع اور صوبائی جنرل سیکرٹری آغا محمود شاہ نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ تاریخ اس امر کی گواہ ہے کہ غیر فطری، مصنوعی اور مفاداتی اتحاد وقتی سہارا تو بن سکتے ہیں، مگر عوامی قوت اور سیاسی ساکھ کے بغیر کبھی دیرپا ثابت نہیں ہوتے۔ آج ملک بالخصوص بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں ایسی حکومتیں قائم کی گئی ہیں جو عوامی اعتماد، سیاسی........ بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

اخلاقیات اور حقیقی مینڈیٹ سے محروم ہیں، اسی وجہ سے یہ حکومتیں اپنی بقاء کیلئے ہر وقت سہاروں اور بیساکھیوں کی تلاش میں سرگرداں ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں جمعیت علماء اسلام کے حقیقی عوامی مینڈیٹ کو طاقت اور مداخلت کے ذریعے چھین کر من پسند اور غیر نمائندہ لوگوں کو اقتدار پر مسلط کیا گیا، جس کے نتیجے میں نہ صرف جمہوری عمل مجروح ہوا بلکہ دونوں صوبوں میں حکومتی رٹ، انتظامی نظم و نسق اور عوامی اعتماد بھی شدید بحران کا شکار ہوگیا۔ آج عوام خود کو بے یار و مددگار محسوس کررہے ہیں اور انہیں دہشتگردی، بدامنی، اغواء برائے تاوان، ٹارگٹ کلنگ اور لاقانونیت کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ موجودہ حکمرانوں کی نااہلی، غیر سنجیدگی اور عوام دشمن پالیسیوں کے باعث عوام میں شدید بے چینی، اضطراب اور مایوسی جنم لے چکی ہے۔ حکومت اگر اب بھی عوام کے صبر وتحمل کا مزید امتحان لینے کی کوشش کرے گی تو حالات مزید گھمبیر ہوسکتے ہیں، کیونکہ بلوچستان کے باشعور عوام اب مزید مصنوعی نمائندگی اور نمائشی حکمرانی کو قبول کرنے کیلئے تیار نہیں۔ انہوں نے کہا کہ دیرپا امن، سیاسی استحکام اور حقیقی ترقی صرف اسی صورت ممکن ہے

عوام کو حقوق جماعت اسلامی کے پلیٹ فارم سے ہی ملیں گے، مولانا ہدایت الرحمن

رابطہ عوام مہم صوبہ بھر میں جاری، جماعت اسلامی میں نوجوانوں علماء کرام وخواتین کی شمولیت خوش آئند ہے، صوبائی امیر

جیونی و گرد ونواح میں پانی کا بحران سنگین صورتحال اختیار کرچکا ہے، ایم پی اے کی سیکرٹری پی ایچ ای سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام قلت آب، بجلی وگیس لوڈشیڈنگ سے دوچار، بارڈرز بندش، بدامنی وبدعنوانی کے شکار ہیں رابطہ عوام مہم صوبہ بھر میں جاری، جماعت اسلامی میں نوجوانوں علماء کرام وعوام کی شمولیت خوش آئند ہے بلوچستان کے عوام کو حقوق جماعت اسلامی کے پلیٹ فارم سے ملیں گے۔ امرائے اضلاع بدل ونظام مہم میں ممبرسازی پر خصوصی توجہ دیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں وفود سے ملاقات کرتے........ بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

ہوئے کیا علاوہ ازیں مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے سیکرٹری پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (پی ایچ ای) ڈیپارٹمنٹ بلوچستان ہاشم غلزئی سے ملاقات کرکے ضلع گوادر خصوصاً جیونی کے پانی کے مسائل، جیونی آنکاڑہ پائپ لائن منصوبے اور ٹینکرز کے بقایاجات کی ادائیگی کے حوالے سے تفصیلی گفتگو کی۔ ملاقات کے دوران ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ جیونی و گرد ونواح کے علاقوں میں پانی کا بحران سنگین صورتحال اختیار کرچکا ہے، جس کے باعث عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے سیکرٹری پی ایچ ای ڈیپارٹمنٹ سے مطالبہ کیا کہ جیونی آنکاڑہ پائپ لائن منصوبے کے لئے فنڈ فوری طور پر جاری کئے جائیں تاکہ منصوبے پر کام میں تیزی لائی جاسکے۔

رخشان سے معدنیات کی لوڈنگ بند رکھی جائے گی، گڈز ایسوسی ایشن کا فیصلہ

ہائی وے پر دہشتگردوں کے حملے حد سے بڑھ گئے، حکومت کی جانب سے ٹرک مالکان کو کوئی تحفظ حاصل نہیں، نور احمد کاکڑ

اگر حکومت اور مائنز مالکان دہشتگردی کی صورت میں ٹرکوں کو کلیم ادا کریں تو کارگو سروس جاری رکھ سکتے ہیں، اجلاس میں فیصلہ

کوئٹہ (پ ر) آل بلوچستان گڈز ٹرک ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن کا اجلاس زیر صدارت مرکزی صدر نور احمد کاکڑ منعقد ہوا جس میں تمام مرکزی عہدیداران نے شرکت کی اجلاس کوئٹہ تفتان ہائی وے پر معدنیات لے جانے والے ٹرکوں پر مسلسل دہشتگردوں کے حملے کی صورتحال پر ہوا جس پر ٹرانسپورٹروں نے صلاح ومشورے کے بعد یہ فیصلہ کیا کہ ٹرک مالکان رخشاں ڈویژن سے لوڈنگ مکمل طور پر بند رکھیں کیونکہ لوڈنگ کی صورت میں ہائی وے پر حکومت کی جانب سے کوئی تحفظ نہیں مل رہا اور نہ ہی معدنیات مالکان دہشت گردوں کے حملے کی صورت میں.......... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

ٹرک مالکان کو کلیم ادا کرتے ہیں ہم نے ماضی میں بھی کہا تھا کہ حکومت نقصان پہنچے ٹرکوں کا کلیم نہیں دیتی تو جیسا کہ ہمارا معاہدہ لورالائی 'دکی' چماؤلنگ 'ہرنائی میں کوئلہ مائنز مالکان سے باقاعدہ ہوا ہے کہ اگر کوئلہ سپلائی کے دوران دہشت گردوں نے ٹرکوں کو نقصان پہنچایا تو اس کا نقصان مائنز مالکان ادا کریں گے اور درجنوں ٹرکوں کے کروڑوں روپے ادا بھی کئے گئے ہیں تو اگر رخشاں ڈویژن کی معدنیات مالکان دہشت گردی کی صورت میں ٹرکوں کو کلیم ادا کرتے ہیں تو صوبے کے تمام ٹرک مالکان جتنی بھی دہشتگردی ہو کارگو سروس جاری رکھ سکتے ہیں لہٰذا صوبے کے تمام ٹرک مالکان جب تک حکومت کی جانب سے یا معدنیات مالکان کی جانب سے کلیم کی ادائیگی کا معاہدہ نہیں ہوتا ان علاقوں سے لوڈنگ مکمل طور پر بند ہوگی۔

ملک اس وقت سنگین بحرانوں سے دوچار، عوام پریشان ہے: پشتونخوا میپ

ایکٹ پاس ہونے کے باوجود زرعی اور بی ایم سی کالجز کو یونیورسٹیز کا درجہ نہ دینا علم دشمنی کے سوا کچھ نہیں، عبدالرحیم زیارتوال، حامد خان اچکزئی

ملک میں قومی جمہوری قوتوں کا راستہ روکنے کیلئے فارم 47 کی حکومتیں مسلط کی گئیں، زرعی کالج میں طلباء کی استقبالیہ تقریب سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی اور پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے قائدین نے کہا ہے کہ ہمارا ملک اس وقت سنگین ترین بحرانوں میں گھر چکا ہے، ملک کے غیر جمہوری اقدامات کے خلاف آواز کو حکومت کے خلاف تعبیر کرنا آمریت نواز قوتوں کا شروع سے وطیرہ رہا ہے اور آج تک آمریت نوازی کو دوام دینے اور مضبوط کرنے کا کام تسلسل سے لیا جا رہا ہے جس کا خمیازہ عوام بھگت رہے ہیں ان خیالات کا اظہار پشتونخوا میپ کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال، مرکزی سیکرٹری ڈاکٹر حامد خان اچکزئی، ضلع کوئٹہ کے سینئر معاون سیکرٹری........

بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

نصیر احمد کاکڑ، پشتونخوا ایس او کے مرکزی آرگنائزر سیف اللہ خان، مرکزی مالیات آرگنائزر محمود اچکزئی، زونل آرگنائزر وارث افغان، زونل آفس آرگنائزر زبیر ترین، ڈاکٹرز فورم ایسوسی ایشن کے سیکرٹری ڈاکٹر نور علی نے زرعی کالج کے نئے طلباء کیلئے استقبالیہ تقریب اور علاقائی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا جبکہ صدارتی خطاب پشتونخوا ایس او ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری یار محمد بریال نے کی۔ کانفرنس میں اجمل خان، قدیر خان، عصمت خان، تجمل خان، وسعت اللہ، ولی محمد، انعام کاسی، اریان خان، اسد خان کاکڑ، صدیق اللہ اور نجیب اللہ ایگزیکٹیوز منتخب ہوئے۔ نومنتخب ایگزیکٹیوز سے پشتونخوا ایس او کے مرکزی اطلاعات آرگنائزر اسفند یار کاکڑ نے حلف لیا تلاوت کلام پاک کی سعادت ضلع معاون کوئٹہ طارق وطن پال جبکہ سٹیج سیکرٹری کے فرائض ضلع سینئر معاون سیکرٹری واسع منزر نے سرانجام دیئے۔ مقررین نے کہا کہ زرعی یونیورسٹی اور بولان میڈیکل یونیورسٹی کا ایکٹ بننے کے بعد انہیں یونیورسٹیوں کی حیثیت نہ دینا سنگین ترین علم دشمنی کے سوا کچھ نہیں۔ صوبائی اور وفاقی حکومتوں سے ہمارا مطالبہ ہے کہ فوری طور پر زرعی یونیورسٹی اور بولان میڈیکل یونیورسٹی کے نوٹیفکیشن کا اجراء کیا جائے۔

سریاب روڈ پر موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے تاجر قتل

موسیٰ کالونی کا رہائشی شاہجہان دکان بند کر کے گھر جا رہا تھا، ملزمان فرار

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سریاب روڈ پر نامعلوم افراد کی فائرنگ تاجر جاں بحق ہو گیا۔ پولیس کے مطابق موسیٰ کالونی کا رہائشی تاجر شاہجہان ولد عبدالقادر گزشتہ شب اپنی دکان بند کر کے موٹر سائیکل پر گھر جا رہا تھا وہ جیسے ہی خوبیاں اسٹریٹ سریاب روڈ پر پہنچا تو دو نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے ان پر فائرنگ کر دی اور فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو سول ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا...... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

کے حوالے کر دی۔ پولیس نے بتایا واقعہ دشمنی کے باعث پیش آیا تاہم پولیس نے مقدمہ درج کر کے کیس سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ منتقل کر دیا

دکی، کاریز کیمپ سے تعمیراتی کمپنی کے 2 مزدور پراسرار طور پر لاپتہ

موٹر سائیکل روڈ کنارے سے برآمد، دونوں افراد کے موبائل بھی بند ہیں، پولیس

دکی (این این آئی) دکی کے علاقے کاریز کیمپ سے سڑک تعمیراتی کمپنی کے دو مزدور پراسرار طور پر لاپتہ ہو گئے، جن کی تلاش کے لئے پولیس نے کارروائی شروع کر دی ہے۔ پولیس کے مطابق لاپتہ ہونے والے مزدور دکی چمالنگ شاہراہ پر کام کرنے والی تعمیراتی کمپنی کے سائٹ کیمپ میں مزدوری کرتے تھے اور کام کے بعد اسماعیل شہر جا رہے تھے کہ راستے میں لاپتہ ہو گئے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ دونوں مزدور رات 8 بجے سے لاپتہ ہیں جبکہ ان کی موٹر سائیکل....... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

مین نانا صاحب روڈ کے کنارے سے برآمد ہوئی ہے پولیس کے مطابق دونوں افراد کے موبائل فون بھی بند ہیں لاپتہ افراد میں 29 سالہ وزیر خان ولد محمد نواز ترین اور 20 سالہ امین اللہ ولد اسد شان ترین شامل ہیں، جن کا تعلق اسماعیل شہر سے بتایا جاتا ہے۔

تربت: مسلح افراد کی فائرنگ سے سی ٹی ڈی اہلکار شہید ہو گئے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) تربت کے علاقے ملک آباد میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے سی ٹی ڈی کے کانسٹیبل شبیر احمد سکنہ آبسر تربت شہید ہو گئے۔ ایس پی تربت کے مطابق کانسٹیبل شبیر احمد واقعے کے وقت ملک آباد......... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

مین روڈ پر ایک موٹر سائیکل مکینک کی دکان میں موجود تھے کہ دہشتگردوں نے ان پر فائرنگ کر دی اور فرار ہو گئے۔ واقعے کے فوراً بعد پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے جائے وقوعہ پر پہنچ گئے جہاں شواہد اکٹھے کیے گئے جبکہ علاقے کی ناکہ بندی کر کے حملہ آوروں کی تلاش شروع کر دی گئی۔

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 20 MAY 2026 Page No. 11

مستونگ' طلبہ کا احتجاج، قومی شاہراہ ٹریفک کیلئے بند

دیگر اضلاع کی طرح مستونگ کے سٹوڈنٹس کو بھی لیپ ٹاپ فراہم کیے جائیں' مطالبہ

مستونگ (یو این اے) مستونگ میں یونیورسٹی کیمپس اور ڈگری کالج کے طلباء وطالبات نے اپنے جائز مطالبات کے حق میں ڈگری کالج کے سامنے ایک بڑا احتجاجی مظاہرہ کیا اور کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ کو ہر قسم کی ٹریفک کے لیے مکمل طور پر بلاک کر دیا۔ شاہراہ کی بندش کے باعث سڑک کے دونوں اطراف گاڑیوں کی میلوں لمبی قطاریں لگ گئیں، جس کی وجہ سے شدید گرمی کے اس موسم میں خواتین، بچوں اور مریضوں سمیت سینکڑوں مسافروں .... بقیہ نمبر 40 صفحہ نمبر 7 پر

کو انتہائی سخت مشکلات اور شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے مظاہرین کا کہنا تھا کہ صوبائی حکومت اور ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے مستونگ کے طلبہ کو مسلسل نظرانداز کیا جا رہا ہے جو کہ سراسر ناانصافی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ صوبے کے دیگر اضلاع کی طرح مستونگ کے ہونہار طلباء و طالبات کو بھی فوری طور پر میرٹ کی بنیاد پر لیپ ٹاپ فراہم کیے جائیں تاکہ وہ اپنی تعلیمی سرگرمیاں جاری رکھ سکیں۔ احتجاج کی اطلاع ملتے ہی مستونگ کی ضلعی انتظامیہ اور پولیس حکام بھاری نفری کے ہمراہ موقع پر پہنچ گئے، جہاں شاہراہ کو کھولنے اور مسافروں کی مشکلات کو کم کرنے کے لیے مظاہرین کے ساتھ مذاکرات کا سلسلہ جاری ہے۔

سکول کے اوقات میں واٹر ٹینکرز پر پابندی کا مطالبہ

خلاف ورزی کرنیوالوں کیخلاف کارروائی کی جائے' پامیر کنزیومر سوسائٹی

کوئٹہ (آن لائن) پامیر کنزیومر سوسائٹی کوئٹہ کے چیف کوآرڈی نیٹر نذر بڑیچ، سینئر ڈپٹی کوآرڈی نیٹر حاجی سلیم ناصر، جعفر خان کاکڑ، امیر محمد خان، ارین خان بڑیچ و دیگر رہنماؤں نے کوئٹہ شہر میں دن کے اوقات میں ہیوی ٹریفک بالخصوص واٹر ٹینکرز کی بھرمار پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ نے دن کے اوقات میں شہر بھر کے مخصوص علاقوں میں ہیوی ٹریفک کی روانی پر پابندی عائد کی گئی ہے۔ بالخصوص سکولز اور دفاتر کے اوقات میں صبح 7 بجے سے 9 بجے اور دوپہر 12 بجے تا 2 بجے تک ہر قسم کی ہیوی ٹریفک بالخصوص واٹر ٹینکرز پر مکمل پابندی عائد ہے۔ ایسے روز واٹر ٹینکرز کے بڑھتے ہوئے حادثات کے پیش نظر یہ اقدامات کیے گئے۔ لیکن اس سال سکول کھلنے کے باوجود واٹر ٹینکرز مافیا سکول کے اوقات میں سڑکوں پر تیز رفتاری سے دوڑتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ انھوں نے ضلعی انتظامیہ اور ٹریفک پولیس کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ کوئٹہ شہر میں سکول کے اوقات بالخصوص حاجی غیبی روڈ شالدرہ کاسی روڈ پر واٹر ٹینکرز پر پابندی کو یقینی بناتے ہوئے واٹر ٹینکرز کے خلاف قانون کی خلاف ورزی کرنے پر ان کے خلاف فوری کارروائی کریں۔ تاکہ کسی بھی قسم کے حادثے سے بچ سکیں۔

INTEKHAB QUETTA

جرائم کی بڑھتی وارداتیں

شہریوں کی جان و مال غیر محفوظ انتظامیہ کارروائی میں ناکام

کوئٹہ سمیت صوبے بھر میں چوری' ڈکیتی اور عوام کو لوٹنے کی وارداتوں میں اضافہ' روزانہ کی بنیاد پر موٹر سائیکل' نقدی اور موبائل چھینے جانے لگے

مزاحمت پر کئی افراد جان کی بازی ہار گئے' پولیس جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائی میں ناکام' حکومت فوری اقدامات کرے' شہریوں کا مطالبہ

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی دارالحکومت سمیت بلوچستان بھر میں چوری، ڈکیتی اور اسلحہ کے زور پر لوٹ مار کی وارداتوں میں تشویشناک حد تک اضافہ ہوگیا ہے جبکہ قانون نافذ کرنے والے ادارے صورتحال پر قابو پانے میں ناکام دکھائی دے رہے ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ اب گھروں سے نکلنا بھی خطرے سے خالی نہیں رہا اور عوام کی جان و مال مکمل طور پر غیر محفوظ ہو چکی ہے۔ ذرائع کے مطابق کوئٹہ شہر میں روزانہ کی بنیاد پر موٹر سائیکلیں اسلحہ کے زور پر چھینی جا رہی ہیں جبکہ موبائل فون، نقدی اور دیگر قیمتی سامان لوٹنے کی وارداتیں معمول بن چکی ہیں۔ شہر کے مختلف علاقوں میں ڈکیت بلاخوف و خطر بقیہ نمبر 27 صفحہ 5 پر

کارروائیاں کر کے فرار ہونے میں کامیاب ہو جاتے ہیں جبکہ پولیس کی جانب سے موثر گشت اور بروقت کارروائی نہ ہونے کے برابر ہے۔ بزرگی تھانہ شالکوٹ کی حدود میں دوران ڈکیتی مسلح افراد نے مزاحمت پر ایک شہری کو گولی مار کر ہلاک کر دیا اور ان سے موٹر سائیکل اور نقدی چھین کر فرار ہو گئے۔ سریاب روڈ، موسیٰ کالونی، کلی قمبرانی روڈ اور مشرقی و مغربی بائی پاس، بی روڈ اور لنک بادینی روڈ، لنک شاہوانی روڈ پر مغرب کے بعد عوام کا گھروں سے نکلنا محال ہو گیا ہے۔ عوام اپنی سواریوں موٹر سائیکل، رکشوں اور موبائل نقدی سے ہر روز محروم ہو رہے ہیں لیکن عوام کی شکایت کو کوئی سننے والا نہیں اور نہ ہی کوئی اس بارے حکومت اور پولیس حکام نے اقدامات اٹھائے ہیں۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ شہر میں بڑھتی جرائم وارداتوں کے باوجود پولیس کی جانب سے نہ تو موثر ناکہ بندی کی جا رہی ہے اور نہ ہی جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کوئی کارروائی سامنے آ رہی ہے۔ شہریوں نے حکومت اور پولیس حکام سے مطالبہ کیا کہ عوام کی جان و مال کے تحفظ کیلئے فوری اقدامات کیے جائیں۔ دوسری جانب گوہی خان چوک میں 4 افراد موبائل فون کی دکان سے لاکھوں روپے مالیت کے قیمتی موبائل فون لوٹ کر فرار ہو گئے۔

ایرانی پیٹرول کے نرخوں میں ہوشربا اضافہ متوسط و غریب طبقہ ریلیف سے محروم

منی پمپس کی من مانیاں' کراچی سے روزانہ سیکڑوں کی تعداد میں چھوٹی بڑی گاڑیاں ایرانی پیٹرول کیلئے حب کا رخ کرتی ہیں' متعلقہ حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

حب (نمائندہ انتخاب) حب میں ایرانی پیٹرول کی قیمتوں کو ایک مرتبہ پھر سے پر لگ گئے نرخوں میں خود ساختہ ہوشربا اضافہ کر دیا گیا ایرانی پیٹرول کی قیمت آسمان سے باتیں کرنے لگی حب شہر اور بھوانی، حب مغربی و مشرقی بائی پاس سمیت قرب و جوار میں قائم ایرانی منی پیٹرول پمپس میں پیٹرول 330 سے 340 روپے فی لیٹر فروخت ہونے لگا اس حوالے سے حب کے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ حب شہر، بھوانی، ساکران اور حب مغربی و مشرقی بائی پاس ایریا سمیت قرب و جوار میں قائم ایرانی منی پیٹرول پمپ مالکان نے راتوں رات ایرانی پیٹرول کے نرخوں میں خود ساختہ اضافہ کر کے عوام کو بقیہ نمبر 54 صفحہ 5 پر

لوٹنے لگے ایرانی پیٹرول کیمپ پر 33 & 34 روپے فی لیٹر فروخت کرنے لگے ایرانی پہنچنے والا ایک ہے انھوں نے کہا کہ روزانہ سیکڑوں کی تعداد میں کراچی سے چھوٹی و بڑی گاڑیاں ایرانی پیٹرول کے حصول کیلئے حب کا رخ کرتے ہیں اور گاڑیوں کے ٹینک فل کرنے کے بعد گیلنوں میں بھر کر ایرانی پیٹرول کراچی منتقل کرتے ہیں جس کی وجہ سے ایرانی پیٹرول پمپ مالکان نے خود ساختہ نرخوں میں اضافہ کر کے لوٹ مار شروع کر دی ہے حب کے عوامی حلقوں نے حب ضلعی انتظامیہ سے ایرانی پیٹرول کے نرخوں میں خود ساختہ اضافے کا نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے حب کے عوام کو ریلیف فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے انھوں نے کہا کہ ایک جانب مہنگائی نے زندگی اجیرن بنا دی ہے تو دوسری جانب ایرانی پیٹرول پمپ مالکان نے پیٹرول 340 روپے فی لیٹر کر کے غریبوں کے مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے خاص کر موٹر سائیکل سواروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 20 MAY 2026 Page No. 18

بلوچستان حکومت کا مون سون سیزن اور ممکنہ شدید موسمیاتی خطرات سے نمٹنے کیلئے پیشگی اقدامات

حکومت بلوچستان نے مون سون سیزن 2026 اور ممکنہ شدید موسمی خطرات کے پیش نظر جامع کنٹی جنسی پلان کی منظوری دے دی ہے۔ یہ فیصلہ پیر کے روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پروانشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیشن کے اہم اجلاس میں کیا گیا۔ اجلاس میں صوبے کو درپیش ممکنہ قدرتی آفات، مون سون بارشوں، سیلابی صورتحال، ہیٹ ویو اور غیر معمولی موسمی تغیرات سے نمٹنے کیلئے تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، اجلاس کو متعلقہ حکام اور ماہرین کی جانب سے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ عالمی موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کے باعث بلوچستان میں امسال درجہ حرارت 53 ڈگری سینٹی گریڈ تک جانے کا خدشہ ہے جبکہ کلاؤڈ برسٹ کے بعد اچانک ہیٹ برسٹ جیسے غیر معمولی موسمی خطرات بھی پیدا ہو سکتے ہیں، جو انسانی جانوں اور بنیادی ڈھانچے کیلئے سنگین چیلنج بن سکتے ہیں۔ اجلاس میں ہدایت کی گئی کہ تمام متعلقہ ادارے ہائی الرٹ رہیں اور پیشگی اقدامات ہر صورت مکمل رکھے جائیں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے بروقت اور مؤثر انداز میں نمٹا جا سکے۔ حکومت بلوچستان نے ہنگامی حالات سے نمٹنے کیلئے 7500 ملین روپے کے فنڈز کی منظوری بھی دے دی ہے، جس کے تحت ریسکیو، ریلیف اور بحالی سرگرمیوں کو فوری طور پر فعال بنایا جائے گا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ڈویژن اور ضلعی سطح پر پی ڈی ایم اے دفاتر کو مکمل طور پر فعال رکھا جائے گا جبکہ ریسکیو مشینری، خیمے، ادویات، خوراک اور دیگر ضروری سامان کی دستیابی یقینی بنائی جائے گی۔ اسی طرح صوبے بھر کے تمام اضلاع میں 1122 ریسکیو سینٹرز کو فعال کرنے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ آئندہ مرحلے میں تحصیل سطح پر بھی ریسکیو مراکز قائم کیے جائیں گے تاکہ امدادی کارروائیوں کو مزید مؤثر بنایا جا سکے۔ شدید گرمی اور ہیٹ ویو کے خدشات کے پیش نظر اسپتالوں میں ہیٹ اسٹروک ایمرجنسی نافذ کرنے، طبی عملے اور ایمبولینس سروس کو مکمل الرٹ رکھنے کی ہدایت دی گئی۔ اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ عوامی آگاہی مہم فوری طور پر شروع کی جائے گی جس کے تحت تعلیمی اداروں، مساجد، میڈیا اور سوشل میڈیا کے ذریعے شہریوں کو گرمی سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر سے آگاہ کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث غیر معمولی موسمی خطرات میں اضافہ ہو رہا ہے ایسی صورتحال میں حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ حساس اضلاع میں نکاسی آب کے نظام، ریسکیو مشینری، امدادی سامان اور ریلیف پوائنٹس ہر صورت فعال رکھے جائیں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری ردعمل ممکن بنایا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان کسی بھی آفت یا ہنگامی صورتحال میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی اور جدید ڈیزاسٹر مینجمنٹ سسٹم کے ذریعے بروقت اقدامات کو یقینی بنایا جائے گا۔ بہرحال موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث غیر معمولی موسمی خطرات جیسے کہ شدید گرمی کی لہریں، طوفان، سیلاب اور خشک سالی، انسانی زندگی، معیشت اور ماحولیات پر تباہ کن اثرات مرتب کر رہے ہیں۔ شدید گرمی (ہیٹ ویو) سے اموات کی شرح میں اضافہ اور دل و سانس کی بیماریوں میں شدت آتی ہے۔ آلودگی اور درجہ حرارت بڑھنے سے وبائی امراض تیزی سے پھیلتے ہیں۔ غیر متوقع بارشیں اور سیلاب فصلوں کو تباہ کر دیتے ہیں جس سے غذائی قلت اور قحط کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ بلوچستان جیسے زرعی صوبے کو اس سے معاشی نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ خوفناک سیلاب اور سمندری طوفان سڑکوں، پلوں، بجلی کے نظام اور گھروں کو ملیامیٹ کر دیتے ہیں جن کی بحالی میں سالوں لگ جاتے ہیں۔ موسمی آفات کی وجہ سے لاکھوں لوگ اپنے آبائی علاقے چھوڑنے پر مجبور ہو جاتے ہیں جو انسانی بحران کا سبب بنتا ہے۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے مون سون سیزن 2026 میں ممکنہ شدید موسمی خطرات سے نمٹنے کیلئے پیشگی اقدامات قابل ستائش ہیں۔ موسمی خطرات سے بروقت نمٹنے کیلئے حکومت اور متعلقہ محکموں کا ہائی الرٹ رہنا ضروری ہے تاکہ بڑے پیمانے پر نقصانات سے صوبے کو بچایا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 20 MAY 2026 Page No. 13

حکومت بلوچستان کسی بھی آفت یا ہنگامی صورتحال میں عام کو تنہا نہیں چھوڑ ےگی

حکومت بلوچستان نے مون سون سیزن 2026 اور ممکنہ شدید موسمی خطرات کے پیش نظر جامع کنٹی جنسی پلان کی منظوری دے دی ہے۔ یہ فیصلہ پیر کے روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پروانشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیشن کے اہم اجلاس میں کیا گیا اجلاس میں صوبے کو درپیش ممکنہ قدرتی آفات، مون سون بارشوں، سیلابی صورتحال، ہیٹ ویو اور غیر معمولی موسمی تغیرات سے نمٹنے کیلئے تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کو متعلقہ حکام اور ماہرین کی جانب سے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ عالمی موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کے باعث بلوچستان میں امسال درجہ حرارت 53 ڈگری سینٹی گریڈ تک جانے کا خدشہ ہے جبکہ کلاؤڈ برسٹ کے بعد اچانک ہیٹ برسٹ جیسے غیر معمولی موسمی خطرات بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔ بلوچستان حکومت کی جانب سے مون سون سیزن 2026 اور ممکنہ موسمی خطرات کے پیش نظر جامع کنٹی جنسی پلان کی منظوری ایک بروقت، ذمہ دارانہ اور عوام دوست اقدام ہے، جو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ صوبائی حکومت موسمیاتی تبدیلیوں کے بڑھتے ہوئے خطرات سے مکمل طور پر آگاہ ہے اور انسانی جانوں کے تحفظ کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ہونے والے پروونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیشن کے اجلاس میں جس سنجیدگی اور دوراندیشی کے ساتھ ممکنہ خطرات کا جائزہ لیا گیا، وہ قابل تحسین ہے۔ حالیہ برسوں میں دنیا بھر کی طرح پاکستان، خصوصاً بلوچستان، شدید موسمی تغیرات کی زد میں ہے۔

کبھی غیر معمولی گرمی، کبھی اچانک سیلاب، کبھی کلاؤڈ برسٹ اور کبھی طوفانی بارشیں، یہ تمام عوامل اس امر کے متقاضی ہیں کہ حکومتیں روایتی اندازِ فکر سے نکل کر جدید ڈیزاسٹر مینجمنٹ حکمت عملی اپنائیں۔ بلوچستان حکومت نے 7500 ملین روپے کے ہنگامی فنڈز کی منظوری دے کر واضح پیغام دیا ہے کہ کسی بھی ممکنہ آفت کا مقابلہ محض بیانات سے نہیں بلکہ عملی تیاریوں سے کیا جائے گا۔ یہ حقیقت کسی سے پوشیدہ نہیں کہ بلوچستان جغرافیائی لحاظ سے ایک حساس صوبہ ہے جہاں دور دراز علاقے، کمزور انفراسٹرکچر اور موسمی شدت عوامی مشکلات میں مزید اضافہ کرتے ہیں۔ ایسے حالات میں ضلعی اور ڈویژنل سطح پر پی ڈی ایم اے دفاتر کو فعال کرنا، ریسکیو مشینری، خیمے، ادویات اور خوراک کی دستیابی یقینی بنانا ایک نہایت مثبت پیش رفت ہے۔ خاص طور پر 1122 ریسکیو سینٹرز کو صوبے بھر میں فعال کرنے اور آئندہ مرحلے میں تحصیل سطح تک ان کا دائرہ کار بڑھانے کا فیصلہ قابل ستائش ہے، کیونکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں ابتدائی ردعمل ہی انسانی جانوں کے تحفظ میں فیصلہ کن کردار ادا کرتا ہے۔ بلوچستان حکومت نے صرف سیلابی صورتحال ہی نہیں بلکہ ہیٹ ویو جیسے خاموش مگر مہلک خطرے کو بھی سنجیدگی سے لیا ہے۔ اسپتالوں میں ہیٹ اسٹروک ایمرجنسی نافذ کرنے، طبی عملے اور ایمبولینس سروس کو الرٹ رکھنے کی ہدایات اس بات کی عکاسی کرتی ہیں کہ حکومت محض کاغذی منصوبہ بندی تک محدود نہیں بلکہ عملی اقدامات چاہتی ہے۔ درجہ حرارت کے 53 ڈگری سینٹی گریڈ تک جانے کے خدشات معمولی بات نہیں، ایسے میں پیشگی تیاری ہی بڑے انسانی المیے کو روک سکتی ہے۔ عوامی آگاہی مہم شروع کرنے کا فیصلہ بھی نہایت دانشمندانہ اقدام ہے۔ موسمی آفات سے نمٹنے میں صرف حکومتی ادارے ہی نہیں بلکہ عوامی شعور بھی بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ تعلیمی اداروں، مساجد، میڈیا اور سوشل میڈیا کے ذریعے احتیاطی تدابیر سے متعلق آگاہی پھیلانا ایک جامع حکمت عملی کا حصہ ہے، جو عوام اور حکومت کے درمیان اعتماد کو مضبوط بنائے گی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا یہ عزم کہ ''حکومت کسی بھی آفت یا ہنگامی صورتحال میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی'' دراصل ایک ذمہ دار قیادت کی سوچ کی عکاسی کرتا ہے۔ بلوچستان کو ماضی میں قدرتی آفات کے دوران شدید مشکلات کا سامنا رہا ہے، لیکن اس بار حکومت کی پیشگی منصوبہ بندی اور مربوط حکمت عملی امید دلاتی ہے کہ ممکنہ خطرات کا بہتر انداز میں مقابلہ کیا جا سکے گا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس کنٹی جنسی پلان پر مکمل شفافیت، رفتار اور تسلسل کے ساتھ عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔ اگر حکومتی ادارے اسی جذبے اور سنجیدگی کے ساتھ متحرک رہے تو نہ صرف قیمتی انسانی جانوں کو محفوظ بنایا جا سکے گا بلکہ بلوچستان میں جدید اور مؤثر ڈیزاسٹر مینجمنٹ سسٹم کی بنیاد بھی مضبوط ہوگی۔ یقیناً یہ اقدام عوامی تحفظ، بہتر حکمرانی اور ذمہ دار قیادت کی جانب ایک مثبت پیش رفت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 8

Dated: 20 MAY 2026 Page No. 14

[illegible]

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MEEZAN QUETTA

8 20 MAY 2026 15

انسداد پولیو مہم کا آغاز

ایمرجنسی آپریشن سنٹر (ای او سی) بلوچستان کے کوآرڈی نیشن انعام الحق نے کہا ہے کہ 18 مئی سے بلوچستان کے 25 اضلاع میں انسداد پولیو مہم ویکسی نیشن شروع کی جائے گی۔ مختلف مقامات سے 18 ماحولیاتی نمونوں میں وائرس کی موجودگی کی تصدیق ہوئی ہے جو اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ صوبے میں وائرس کی منتقلی کا خطرہ اب بھی موجود ہے۔ انسداد پولیو مہم کا ہدف 5 سال سے کم عمر کے 19 لاکھ 91 ہزار بچوں کو پولیو کے قطرے پلانا ہے۔ بلوچستان کے ماحولیاتی نمونوں میں پایا جانے والا وائرس صوبے کے اندر سے نہیں بلکہ ہمسایہ صوبوں اور افغانستان سے پھیل رہا ہے۔ محکمہ صحت کے حکام نے بتایا ہے کہ بروقت ویکسی نیشن بچوں کو اس مفلوج کرنے والی بیماری سے بچانے کا سب سے موثر ذریعہ ہے۔ ای او سی کوآرڈینیٹر نے واضح کیا کہ ویکسی نیشن مہم بارکھان، برشور، چمن، ڈیرہ بگٹی، دکی، حب، جعفرآباد، جھل مگسی، قلعہ عبداللہ، کچھی، قلات، قلعہ سیف اللہ، لورالائی، مستونگ، موسیٰ خیل، نوشکی، نصیرآباد، پشین، کوئٹہ، شیرانی، سبی، صحبت پور، اوستہ محمد اور ژوب شامل ہیں۔ کل 7699 پولیو ٹیمیں 25 اضلاع میں تعینات کی جائیں گی تا کہ زیادہ سے زیادہ بچوں تک رسائی یقینی بنائی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ پولیو ایک خطرناک بیماری ہے جو بچوں میں مستقل معذوری کا سبب بن سکتی ہے۔ اس مہم کی کامیابی عوام کے بھرپور تعاون پر منحصر ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے 25 اضلاع میں انسداد پولیو مہم قابل تعریف اقدام ہے۔ کیونکہ پولیو ایک خطرناک مرض ہے جو بچوں کو مستقل طور پر معذور کرتا ہے۔ اس لیے اس کے خلاف بار بار انسداد پولیو مہم کا ہونا ضروری ہے۔ ایمرجنسی آپریشن سنٹر (ای او سی) بلوچستان کے کوآرڈی نیٹر انعام الحق کے بیان کے مطابق مختلف مقامات سے 18 ماحولیاتی نمونوں میں وائرس کے موجودگی کے حوالے سے مذکورہ بیان قابل غور ہے کیونکہ صوبے میں مسلسل پولیو کے خلاف مہم چلانے کے باوجود ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس کا ہونا تشویش کی بات ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ صوبے کو پولیو جیسی خطرناک بیماری سے پاک کرنے کیلئے متعلقہ اداروں کو مذکورہ مہم کو ہر صورت میں کامیاب بنانا چاہیے۔ اس سلسلے میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے ان اداروں کو آپس میں کوآرڈی نیشن کرنا چاہیے۔ اس طرح بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے نہ پلانے والے انکاری والدین کی وجہ سے بھی پولیو کے وائرس ختم نہیں ہورہے جو کہ تشویشناک بات ہے۔ اس لیے اس کا ازالہ کرنے کے اقدامات کرنے چاہئیں۔ اس سلسلے میں ایک باضابطہ آگاہی مہم چلانی چاہیے جس میں ان والدین میں شعور پیدا کیا جائے کہ ان کے انکار سے ان کے بچوں کی زندگی بھر کے لیے معذور ہو سکتے ہیں اس لیے ان کو اس ضمن میں پولیو مہم کے ساتھ بھرپور تعاون کرکے اپنے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے چاہئیں۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Time Quetta
Buret No. 6 Dated: 20 MAY 2026 Page No. 17

Stability, continuity and the future of Balochistan

Khalil Ahmed

Balochistan has long remained a land of political uncertainty, fragile coalitions and unfinished mandates. Governments in the province have historically struggled to complete their constitutional tenure, while political alliances often shifted under the weight of power politics and administrative instability. In such a political climate, a clear and public declaration by Pakistan Peoples Party Chairman Bilawal Bhutto Zardari that Chief Minister Sarfraz Bugti will complete his five-year term carries significance far beyond a routine political statement. It reflects a message of continuity, stability and long-term governance in a province that has suffered deeply from the absence of all three.

For months, political circles in Islamabad and Quetta had been abuzz with speculation regarding a so-called "two-and-a-half-year formula" between the Pakistan Peoples Party and the Pakistan Muslim League-Nawaz over the chief ministership of Balochistan. According to these discussions, power in the province was expected to rotate midway through the government's tenure. However, Bilawal Bhutto's recent remarks appear to have put those rumours to rest. His assertion that ongoing development projects in Balochistan would be completed under the leadership of Sarfraz Bugti, and that the chief minister would complete his constitutional term, signals political confidence and institutional commitment from the PPP leadership.

This statement is politically important because Balochistan has historically paid a heavy price for instability. Frequent changes in government, administrative reshuffles, weak political ownership and policy discontinuity have collectively slowed the province's development trajectory. Major projects often lost momentum halfway through implementation because successive governments either altered priorities or lacked the political will to continue previous initiatives. In a province already burdened with deprivation, such instability further widened the gap between promises and delivery.

A stable government, particularly in Balochistan, has implications that extend well beyond politics. Stability directly affects governance, development, security, investment and public confidence. If Sarfraz Bugti is indeed allowed to complete a full five-year term, it could create an environment where policies are pursued with continuity rather than interruption. This alone would mark a significant departure from the province's political history.

Sarfraz Bugti is widely regarded as a politically assertive and administratively active leader. His political career, especially his experience in security-related matters and federal politics, has given him a reputation for taking clear positions on governance and law-and-order issues. Supporters believe that his leadership style may help create stronger administrative coordination in a province where bureaucratic inefficiency and institutional fragmentation have long hampered governance.

The most immediate impact of political continuity could be seen in the development sector. Balochistan is currently witnessing work on multiple infrastructure and welfare projects, including road networks, urban uplift initiatives, healthcare expansion, educational reforms and energy-related schemes. Such projects require policy consistency and uninterrupted administrative backing. Frequent political changes often result in delays, revised priorities or complete abandonment of ongoing work. A government that remains intact for five years stands a much greater chance of ensuring the completion of these initiatives.

Political continuity also strengthens investor confidence. Balochistan possesses immense economic potential due to its strategic geogra-

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 20 MAY 2025

Page No. 18

phy, mineral wealth, coastline and untapped natural resources. Yet investors have traditionally approached the province with caution because of political uncertainty and security concerns. A stable political setup can gradually change this perception. Long-term governance signals predictability, and predictability is essential for investment. If the provincial government succeeds in maintaining administrative order and policy consistency, sectors such as mining, fisheries, agriculture, tourism and trade could begin attracting more serious domestic and foreign investment.

Another critical dimension is security. Balochistan has endured decades of unrest, militancy and separatist violence, all of which have severely affected economic and social development. Sarfraz Bugti's background in security affairs positions him differently from many previous chief ministers. If his government continues with consistency and institutional backing, there may be greater continuity in security policies and counterterrorism coordination. Improved security conditions would not only strengthen the state's writ but also restore public confidence in governance structures.

However, political stability alone cannot guarantee success. Completing a constitutional term is meaningful only if it translates into tangible improvement in the lives of ordinary citizens. Balochistan continues to face deep-rooted challenges, including unemployment, poverty, water scarcity, educational backwardness and inadequate healthcare facilities. The people of the province have heard promises for decades; what they seek now are visible results. Roads, schools, hospitals, employment opportunities and access to basic services remain the true benchmarks by which any government will ultimately be judged.

Bilawal Bhutto's statement also carries significance for coalition politics at the federal level. In Pakistan's political culture, coalition arrangements are often viewed with suspicion and uncertainty. Public disagreements between allies frequently create instability in provincial governments. Against this backdrop, the PPP chairman's open endorsement of Sarfraz Bugti's continuation sends a message of trust and political maturity. It suggests that, at least for now, the federal leadership sees stability in Balochistan as more important than short-term political bargaining.

The coming years may therefore prove decisive for the province. If the current government manages to maintain political stability while simultaneously improving governance and accelerating development, it could alter public perception of provincial politics altogether. For the first time in many years, Balochistan may witness the emergence of a government remembered not merely for surviving political turbulence, but for delivering continuity and administrative direction.

Balochistan today stands at a crucial crossroads between uncertainty and opportunity. On one side lies the familiar history of political instability and institutional fragility; on the other stands the possibility of continuity, governance and gradual transformation. Bilawal Bhutto's remarks have undoubtedly strengthened the perception that the province may finally be moving towards a more stable political era.

If these commitments are honoured, if development projects are completed under a consistent administration, and if governance begins translating into real public relief, then Sarfraz Bugti's tenure could become more than just another chapter in provincial politics. It could mark the beginning of a new political culture in Balochistan — one where governments are not formed merely to survive, but to govern, deliver and complete the promises made to the people.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 20 MAY 2026 Page No. 19

Escalating inflation

The escalating cost-of-living crisis gripping the nation has pushed millions of households to the absolute brink. Across Pakistan, the cost of survival has reached extortionate heights, but it is in the peripheral regions, most notably Balochistan, where the situation is more serious. Already marginalized by long-standing systemic economic disparities, infrastructure deficits, and fragile supply lines, the people of Balochistan are enduring the sharpest edge of this crisis. Basic food commodities, medicines, and utility costs have spiked past the point of affordability. For a province already battling profound socio-economic vulnerabilities, this hyper-inflationary surge does not just represent a financial burden it is a direct threat to basic human survival.

The immediate catalyst for this current wave of economic misery can be traced directly to the global energy shock left in the aftermath of the military confrontation in the Middle East. Following the external strikes on Iran, international oil markets fractured, prompting the domestic government to pass the burden entirely down to its citizens through massive, unprecedented hikes in fuel prices. The price of transporting everyday goods from farms and ports to urban centers soared overnight, causing a devastating domino effect. From fresh vegetables to life-saving medicines, everything has been rendered artificially expensive. While the global geopolitical trigger was admittedly beyond Islamabad's control, the manner in which the state has handled the domestic fallout reflects a profound failure of fiscal management.

Instead of erecting robust safety nets to cushion the populace from this external energy shock, the government's response has been defined by a shocking display of inertia. Official circles appear thoroughly content with offering rhetorical sympathy while doing virtually nothing to provide tangible relief on the ground.

The most tragic victims of this ongoing policy failure are the middle class and lower-middle-class segments of society. Historically considered the stabilizing backbone of the nation's economy, these households now find themselves completely abandoned by the state. They do not qualify for meager government welfare handouts, yet their stagnant salaries and depreciating incomes are wholly inadequate to meet the sky-rocketing cost of living. Families are routinely forced into heartbreaking choices pulling children out of schools, skimping on medical treatments, and cutting down on basic meals just to keep the electricity running. By failing to shield these segments from the catastrophic fallout of the fuel price hikes, the government is effectively dismantling the country's middle class, driving them into systemic poverty. If the state continues its policy of indifference, the resulting social unrest and economic collapse will leave a scar that no future policy will easily heal.